DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	معاشرے میں پیسہ بٹورنے کی ہوس، حلال وحرام کی تمیز کھودی، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	مصور کے قاتل کی گرفتاری کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت وڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت کیلئے سیمینار	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	گوادر پورٹ پاکستان کی معیشت کا دل ہے وفاقی وزیر	جنگ ودیگر اخبارات
06	تین ارب کی لاگت سے حب اسپیشل اکنامک زون منصوبے پر کام جاری	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبائی وزیر صحت کا دورہ آر ایچ سی سورینج صفائی کی ابتر صورتحال پر برہم	جنگ ودیگر اخبارات
08	صوبائی وزیر مواصلات کا صحبت پور گرڈ اسٹیشن کا دورہ اور کام کا جائزہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	گوادر پورٹ کی مکمل فعالیت کیلئے مقامی تاجر برادری کو اہمیت دی جائے گی، جنید انوار	جنگ ودیگر اخبارات
10	جمعہ پکھ وئیر سے پانی بغیر رکاوٹ کے ٹیل تک پہنچ رہا ہے، کوہیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
11	ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور اعلیٰ معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
12	مصور خان کاکڑ کے اغوا میں ملوث ایک دہشتگرد کو گرفتار کرلیا، ڈی آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
13	بارش متاثرین کی امداد کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں، ڈپٹی کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
14	لوکل کونسلو مخصوص نشستوں پر پولنگ تین اگست کو ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں سے 16 جاں بحق 58 مکانات کو نقصان پہنچا	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں پولیو وائرس کی نشاندہی نہیں ہوئی	جنگ ودیگر اخبارات
17	کمشنر کوئٹہ کا قلعہ عبداللہ کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان میں ایرانی پیٹرول وڈیزل کی فراہمی کے حوالے سے اہم پیش رفت	جنگ ودیگر اخبارات
19	عوامی مفاد کے تحفظ کیلئے اپوزیشن کا متحد ہونا وقت کی ضرورت ہے، میر اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
20	ایف بی آر قوانین کیخلاف تاجر تنظیموں کا بلوچستان سمیت ملک گیر احتجاج کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، مسلح ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر دو شہریوں سے نئی موٹر سائیکل چھین لی۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ بھکاریوں کی یلغار چوری کی وارداتوں میں اضافہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صوبائی وزیرصحت کا اہم اعلان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں قائم سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو ادویات نہیں مل رہی ہیں یہ ان کو بازار سے خرید کر لانی پڑتی ہیں افسوس کی بات تو یہ ہے کہ شعبہ حادثات میں بھی ادویات اور دیگر سہولتوں کا فقدان ہے مریضوں کو اکثر ٹیسٹ بھی باہر سے کروانے پڑتے ہیں صوبے میں آنے والی ہر حکومت کے دور میں محکمہ صحت کے بجٹ میں اضافہ کیا گیا لیکن اس کے باوجود عوام سرکاری ہسپتالوں میں علاج کی سہولتوں سے محروم رہے جو کہ بلا شبہ ایک بڑا لمحہ فکریہ ہے۔ گزشتہ روز صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان ہیلتھ شپ کانفرنس سے خطاب کے دوران ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری سطح پر عوام کی سہولیات ،علاج ومعالجہ اور ادویات فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے ایسے مافیا کا خاتمہ کرینگے جو سالوں سال قابض ہو کر صحت کی سہولیات سرکاری سطح پر نہیں ہونے دیتے تھے لیکن ہم اس کو ناکام بنادینگے، بشرطیکہ ہمارے ساتھ افسران تعاون کریں ادویات سے متعلق شکایات آئی تو متعلقہ آفیسر کیخلاف بھرپور کارروائی کرینگے، پی پی کے سربراہ بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایات ہیں کہ محکمہ صحت کو صحیح سمت پر لانے کیلئے تمام تر اقدامات کئے جائیں وسائل ہم فراہم کرینگے انہوں نے واضح کیا کہ ذمہ دار آفیسران اپنے آپ کو خادم سمجھ کر عوام کی خدمت کیلئے آگے آئیں کو تاہی کرنے والے افیسران اپنے اپ کو فارغ سمجھیں۔

اداریے :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**منشیات اور جعلی کرنسی اسمگلنگ ناکام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کیچ میں بجلی بحران سے نمٹنے کیلئے صوبائی حکومت کا قابل ستائش اقدام** " کے عنوان سے چاکر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ اور باخبر کوئٹہ نے "**انجینئر عائشہ زھری :حوصلہ خدمت اور قیادت کی علامت** " کے عنوان سے محبت ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**جمہوریت کا امتحان اور بلوچستان کے مسائل** " کے عنوان سے وزیر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان اور ماحولیاتی تبدیلی** " کے عنوان سے ازحسان احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچیرا ایکسپریس کوئٹہ نے "**فھشت گردی سے نمٹنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کرنا ہو گا**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 1

معاشرے میں پیسہ بٹورنے کی ہوس، حلال وحرام کی تمیز کھودی، جعفر مندوخیل

بیگانگی، مفاد پرستی اور موقع پرستی قومی ترقی وخوشحالی کیلئے نئے خدشات اور خطرات پیدا کررہی ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارے معاشرہ میں پیسے بٹورنے کا ہوس اس حد تک بڑھ چکا ہے کہ لوگ اکثر حلال اور حرام کی تمیز کو نظرانداز کردیتے ہیں۔ بیگانگی، مفاد پرستی اور موقع پرستی عام ہو چکی ہے جو ہماری قومی ترقی وخوشحالی کیلئے نئے خدشات اور خطرات پیدا کررہی ہیں۔ ہمارا پورا نظام مفاد پرستی کا شکار ہے۔ لوگ صرف ذاتی ایجنڈے اور گروہی مطالبات منوانے کی خاطر سرکاری حکام اور ارکان پارلیمنٹ تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ دوسری طرف ہمارے بعض پڑھے لکھے جب افراد اپنے ذاتی مفاد کی خاطر قومی مفادات داو پر لگاتے ہیں تو اس پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے پی ایچ ڈی اسکالرز، سوشل سائنٹسٹ اور ریسرچرز اکثر خاموش رہتے ہیں، اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے تجاویز ورہنمائی فراہم نہیں کرتے اور اپنے علم کو زیادہ سے زیادہ ملک وقوم کے بہترین مفاد کیلئے بروئے کار لانے کیلئے سامنے نہیں آتے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی شاندار قومی اقدار وروایات کو اختیار کریں اور قومی فلاح وبہبود کو ترجیح دیں۔ گورنر نے معاشرے کے تمام روشنفکر اشخاص اور عوام دوست نمائندوں پر زور دیا کہ وہ اس بیگانگی اور فکری جمود کو چیلنج کرنے کیلئے بے لوث سماجی وسیاسی خدمتگاروں میں شامل ہو جائیں اور ایک ایسے صحتمند معاشرے کی تعمیر کریں جسمیں اجتماعیت، میرٹ، محنت اور لگن کا صلہ ملے۔ ہم ذاتی مفادات سے بالاتر خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہوکر بیگانگی اور خودغرضی پر قابو پاسکتے ہیں اور اپنائیت کا گہرا احساس پیدا کرسکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 بدھ 20 محرم الحرام 1447ھ 16 جولائی 2025ء

منصور کے قاتل کی گرفتاری کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی

ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہیں، ریاست قاتلوں کو کسی صورت نہیں بخشے گی، بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ منصور خان کی شہادت پر دل نہایت رنجیدہ ہے، ہم اسے بچا نہ سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہمارا وعدہ تھا اور وہ وعدہ آج پورا ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ منصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے کوئٹہ پولیس، انٹیلی جنس بیورو اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اس کیس میں اہم پیش رفت ممکن بنائی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں انہوں نے کہا کہ باقی ملوث افراد کی تلاش جاری ہے اور جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے اس موقع پر کوئٹہ پولیس، آئی بی اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ 16 جولائی 2025ء بمطابق 20 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 192

مصور خان کے قاتل کی گرفتاری بڑی پیشرفت، انصاف کا وعدہ پورا کیا، وزیراعلیٰ

قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مصور خان کی شہادت پر دل نہایت رنجیدہ ہے ہم اسے بچانہ سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہمارا وعدہ تھا اور وہ وعدہ آج پورا ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصور خان کے قاتل کی

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے کوئٹہ پولیس، انٹیلی جنس بیورو اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اس کیس میں اہم پیش رفت ممکن بنائی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں انہوں نے کہا کہ باقی ملوث افراد کی تلاش جاری ہے اور جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے اس موقع پر کوئٹہ پولیس، آئی بی اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 211 بدھ 20 محرم الحرام، 16 جولائی 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

مصور کے قاتلوں کو نہیں بخشیں گے، ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہیں، وزیر اعلیٰ

مصور کاکڑ کو تو نہیں بچا سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا وعدہ پورا کر دیا، سرفراز بگٹی کا ایکس پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مصور خان کی شہادت پر دل نہایت رنجیدہ ہے ہم اسے بچا نہ سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہمارا وعدہ تھا اور وہ وعدہ آج پورا ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے کوئٹہ پولیس، انٹیلی جنس بیورو اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اس کیس میں اہم پیش رفت ممکن بنائی وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشنے کی نہیں انہوں نے کہا کہ باقی ملوث افراد کی تلاش جاری ہے اور جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے اس موقع پر کوئٹہ پولیس، آئی بی اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 16 جولائی 2025ء بمطابق 20 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 191

مصور کو تو نہ بچا سکے قاتلوں کی گرفتاری کا وعدہ پورا کر دیا

میر سرفراز بگٹی

مصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے

حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مصور خان کی شہادت پر دل نہایت رنجیدہ ہے ہم اسے بچا نہ سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہمارا وعدہ تھا اور وہ وعدہ آج پورا ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے کوئٹہ پولیس، انٹیلی جنس بیورو اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اس کیس میں اہم پیش رفت ممکن بنائی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں انہوں نے کہا کہ باقی ملوث افراد کی تلاش جاری ہے اور جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے اس موقع پر کوئٹہ پولیس، آئی بی اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ

بدھ 16 جولائی 2025ء | 20 محرم الحرام | 1447ھ | 10 روپے | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | 147

مصور کاکڑ کے قاتل کی گرفتاری، انصاف کا وعدہ پورا کر دیا

سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں

باقی ملوث افراد کی تلاش جاری، جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مصور خان کی شہادت پر دل نہایت رنجیدہ ہے ہم اسے بچا نہ سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہمارا وعدہ تھا اور وہ وعدہ آج پورا ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے کوئٹہ پولیس، انٹیلی جنس بیورو اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اس کیس میں اہم پیش رفت ممکن بنائی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں انہوں نے کہا کہ باقی ملوث افراد کی تلاش جاری ہے اور جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے اس موقع پر کوئٹہ پولیس، آئی بی اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبد الکریم

بیاد: حمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | بدھ 16 جولائی 2025ء، 20 محرم الحرام 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 304

مصور خان کے قاتل کی گرفتاری بڑی پیشرفت،

انصاف کا وعدہ پورا کیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (اے این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مصور خان کی شہادت پر دل نہایت رنجیدہ ہے ہم اسے بچا نہ سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہمارا (بقیہ 18 صفحہ 2 پر)

وعدہ تھا اور وہ وعدہ آج پورا ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے کوئٹہ پولیس، انٹیلی جنس بیورو اور کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ نے انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اس کیس میں اہم پیش رفت ممکن بنائی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں انہوں نے کہا کہ باقی ملوث افراد کی تلاش جاری ہے اور جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے اس موقع پر کوئٹہ پولیس، آئی بی اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | بدھ 16 جولائی 2025ء، 20 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 94

مصور خان کے قاتل کی گرفتاری بڑی پیشرفت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

مصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مصور خان کی شہادت پر دل نہایت رنجیدہ ہے، ہم اسے بچا نہ سکے لیکن قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانا ہمارا وعدہ تھا اور وہ وعدہ آج پورا ہوا، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مصور خان کے قاتل کی شناخت اور گرفتاری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کامیاب اور مربوط کارروائی کا نتیجہ ہے کوئٹہ پولیس، انٹیلی جنس بیورو بقیہ 3 صفحہ 6 پر

اور کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے انتھک محنت، پیشہ ورانہ مہارت اور مکمل ہم آہنگی کے ساتھ اس کیس میں اہم پیش رفت ممکن بنائی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے وعدے پر قائم ہے اور ریاست کسی صورت قاتلوں کو بخشے گی نہیں انہوں نے کہا کہ باقی ملوث افراد کی تلاش جاری ہے اور جلد انہیں بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے اس موقع پر کوئٹہ پولیس، آئی بی اور سی ٹی ڈی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی

مسائل کے دیرپا مستقل حل کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، خاران میں سیاسی، سماجی و علاقائی معتبرین سے گفتگو

خاران (ن ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی سے نوشیروانی ہاؤس خاران میں سیاسی، سماجی و علاقائی معتبرین اور پارٹی کارکنان نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ضلع خاران میں جاری ترقیاتی منصوبوں، صحت، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، تعلیمی مسائل اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ خاران میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ تمام منصوبے بروقت اور شفاف انداز میں مکمل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور پانی جیسے بنیادی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور ان مسائل کے دیرپا مستقل حل کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ امن و امان کے قیام کے لیے ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے متحرک ہیں اور عوام کے تعاون سے خاران کو ایک پرامن اور ترقی یافتہ ضلع بنانا ہماری اولین کاوش ہے۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے مزید کہا کہ پارٹی کارکنان اور عوامی نمائندے ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتے ہیں اور ان کے تجاویز اور شکایات کو سنجیدگی سے لینا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ حکومت اور عوام کے درمیان باہمی رابطے کا مضبوط پل قائم رہے۔

نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت و ڈیجیٹل مہارتوں کی تربیت کیلئے سیمینار

لڑکیوں کو ہنر اور علم سے لیس کرنا وقت کی بڑی ضرورت ہے، مینا مجید بلوچ

کوئٹہ (ن ن) محکمہ امور نوجوانان بلوچستان کے زیر اہتمام ایک تربیتی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، انٹرپرینیورشپ اور ڈیجیٹل مہارتوں جیسے جدید موضوعات پر رہنمائی اور تربیت فراہم کی گئی۔ سیمینار میں مختلف اسکولوں اور کالجوں سے تعلق رکھنے والے درجنوں طالبات نے شرکت کی جبکہ خصوصی طور پر صوبائی وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان راحیلہ حمید خان درانی نے شرکت کی۔ سیمینار میں خصوصی طور پر ورچوئل شرکت کرنے والے ملک کے معروف آئی ٹی اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس ماہر قیصر رونجھا نے طلباء کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈیجیٹل اسکلز، مصنوعی ذہانت کے عملی اطلاق، اور کاروباری مواقع پر تفصیلی تربیت فراہم کی۔ شاہ زیب نے ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور ماہین بلوچ نے وومن انٹرپرینیورشپ پر تربیت فراہم کی۔ صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا کہ نوجوان بالخصوص لڑکیاں ہماری آبادی کا اہم حصہ ہیں جنہیں وقت کے تقاضوں کے مطابق ہنر اور علم سے لیس کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ڈائریکٹر یوتھ افیئرز بلوچستان الیاس بلوچ نے کہا کہ محکمہ نوجوانوں کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ انہیں ضروری پلیٹ فارم، ٹیکنیکل سپورٹ اور تربیتی مواقع فراہم کر رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر پورٹ پاکستان کی معیشت کا دل ہے، وفاقی وزیر

گوادر بندرگاہ کا پہیہ چلے گا تو ملک میں معاشی انقلاب آئے گا

جنید انور چوہدری کا گوادر کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ

گوادر (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انور چوہدری دو روزہ سرکاری دورے پر گوادر پہنچ گئے، ان کے ہمراہ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری سمیت اعلیٰ .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

سطحی وفد بھی موجود تھا۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، ڈائریکٹر جنرل داد بلوچ اور دیگر حکام نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ وفد نے گوادر میں چائنا بزنس سینٹر کا دورہ کیا جہاں چیئرمین جی پی اے نورالحق بلوچ نے گوادر پورٹ، فری زون، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر مفصل بریفنگ دی۔ منصوبوں کی پیشرفت پر وفاقی وزیر نے اطمینان کا اظہار کیا اور مزید بہتری کی ہدایات جاری کیں۔

3 ارب کی لاگت سے حب اسپیشل اکنامک زون منصوبے پر کام جاری

منصوبے کے تحت 406 ایکڑ رقبے پر 65 نئی صنعتی فیکٹریاں، 10 ویئر ہاؤسز اور 4 کمرشل سینٹر یونٹس قائم ہونگے

مزید فنڈز کے اجراء کیلئے اعلیٰ حکام سے بات کرینگے، وفاقی جوائنٹ سیکرٹری وفاقی پیداوار

کوئٹہ (ن ن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اور صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کے حلقہ انتخاب میں حب اسپیشل اکنامک زون منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے وفاقی حکومت کے تعاون سے تین ارب کی لاگت کا منصوبہ صنعتی ترقی کی جانب سے اہم پیشرفت ہے وزارت وفاقی پیداوار و انڈسٹریز کی جوائنٹ سیکرٹری ندرا جمالی اسسٹنٹ .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ٹیک افسر انجینئر شعیب کی سربراہی میں ٹیم نے لیڈا کا دورہ کیا اور بلوچستان میں صنعتی شعبے کی ترقی و فروغ کے حوالے سے حب اسپیشل اکنامک زون پراجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کی اجلاس میں ایم ڈی لیڈا لیاقت کاشانی نے وفاقی جوائنٹ سیکرٹری کو پراجیکٹ پر پیشرفت سے متعلق بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ 75 فیصد فزیکل 65 فیصد فنانشل پروگریس کیساتھ منصوبے پر کام جاری ہے ایم ڈی لیڈا نے بریفنگ میں بتایا کہ حب اسپیشل اکنامک زون منصوبے کے تحت چار سو چھ ایکڑ رقبے پر 65 نئی صنعتی فیکٹریاں، دس ویئر ہاؤسز اور 4 کمرشل سینٹر کے یونٹس قائم ہونگے صنعتی ترقی کے ان منصوبوں کی بدولت روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے اجلاس میں منصوبے کی بروقت تکمیل اور دیگر مسائل کے حوالے سے بھی وفاقی جوائنٹ سیکرٹری کو آگاہ کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUL 2025 Page No/ 6

صوبائی وزیر صحت کا دورہ آر ایچ سی سورینج' صفائی کی ابتر صورتحال پر برہم

طبی مراکز میں عدم صفائی پر مریضوں وان کے رشتہ داروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے' بخت کاکڑ

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ڈاکٹرز اور طبی عملے کی حاضری کو یقینی بنایا جائے، ریجنل ہیلتھ سینٹر میں صفائی کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے، غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریجنل ہیلتھ سینٹر سورینج کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر صحت نے آر ایچ سی کے دورے کے موقع پر اسٹاف کی حاضری چیک، سہولیات اور کارکردگی کا جائزہ لیا صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے ڈاکٹر، پیرامیڈیکس کو عوام کو فوری اور آسان طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ تمام طبی عملے کی حاضری یقینی بنانے کے ساتھ صفائی کی صورتحال بہتر بنائی جائے، طبی مراکز میں صفائی کی صورتحال غیر یقینی ہونے سے مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

صوبائی وزیر مواصلات کا صحبت پور گرڈ اسٹیشن کا دورہ اور کام کا جائزہ

میر سلیم کھوسہ نے بارشوں سے متاثرہ وپڑی تنصیب کے کام کو تیز کرنے کے بھی احکامات جاری کئے

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے گزشتہ روز روز صحبت پور گرڈ اسٹیشن کا دورہ کیا اور بارش سے متاثرہ گرڈ اسٹیشن کا جائزہ لیا اس موقع پر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سلیم احمد خان کھوسہ کو ایس ای کیسکو کوئٹہ زمان شاہ، ایکسین ایس ایس اینڈ جی کیسکو طارق لہڑی نے گرڈ اسٹیشن میں جاری کام کے بارے......... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

میں بریفنگ دی گئی میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ایس ای کیسکو کوئٹہ زمان شاہ اور ایکسین ایس ایس اینڈ جی کیسکو طارق لہڑی سے گرڈ اسٹیشن کے کام کو جلد مکمل اور گرڈ اسٹیشن میں بجلی کی فوری بحالی کی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ صحبت پور گرم ترین علاقہ ہے

INTEKHAB QUETTA

گوادر پورٹ کی مکمل فعالیت کیلئے مقامی تاجر برادری کو اہمیت دی جائیگی

جنید انوار

بندرگاہ ملکی معیشت کا دل ہے جب اس بندرگاہ کا پہیہ چلے گا تو ملک میں معاشی انقلاب آئیگا، وفاقی وزیر

گوادر کو عالمی تجارتی مرکز بنانے کی پالیسی پر عملدرآمد جاری ہے، دورے پر گفتگو، چیئرمین جی پی اے کی بریفنگ

گوادر (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری دوروزہ سرکاری دورے پر گوادر پہنچ گئے، ان کے ہمراہ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری سمیت اعلیٰ سطحی وفد بھی موجود تھا۔ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ، ڈائریکٹر جنرل داؤد بلوچ اور دیگر حکام نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ وفد نے بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

گوادر میں چائنا بزنس سینٹر کا دورہ کیا جہاں چیئرمین جی پی اے نورالحق بلوچ نے گوادر پورٹ، فری زون، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر مفصل بریفنگ دی۔ منصوبوں کی پیشرفت پر وفاقی وزیر نے اطمینان کا اظہار کیا اور مزید بہتری کی ہدایات جاری کیں۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ گوادر پورٹ پاکستان کی معیشت کا دل ہے، اور جب اس بندرگاہ کا پہیہ چلے گا تو ملک میں معاشی انقلاب آئے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بندرگاہ کو مکمل طور پر فعال کرنے کے لیے مقامی تاجر برادری کو مرکزی کردار دیا جائے گا تاکہ گوادر کی معیشت کو زمین سے اٹھا کر عالمی منڈیوں سے جوڑا جاسکے۔ جنید انوار چوہدری نے مزید کہا کہ گوادر کو عالمی تجارتی مرکز بنانے کی پالیسی پر عملدرآمد جاری ہے، اور یہاں سے معاشی خودمختاری کی نئی راہیں کھلیں گی۔

جمعہ پکھ ویئر سے پانی بغیر رکاوٹ کے ٹیل تک پہنچ رہا ہے، کوہیار ڈومکی

پانی کے بہاؤ میں معمولی رکاوٹ کے باعث بہاؤ بندات کسی بھی طرح کے نقصان سے محفوظ رہے

بختیار آباد (آن لائن) صوبائی حکومت کے فنڈ و صوبائی وزیر صنعت وحرفت ایم پی اے بکل سردار کوہیار خان ڈومکی کی خصوصی دلچسپی سے ایکسین اریگیشن ڈویژن خادم حسین چانڈیو کی تجویز کردہ جمعہ پکھ ویئر ام کے لیے خوشحالی کا باعث بنے جارہا ہے جمعہ پکھ ویئر سے گزشتہ شب مون سون بارشوں سے تیس ہزار کیوسک پانی کا سیلابی ریلا گزرا اور کئی ہزار کیوسک پانی جمعہ پکھ ویئر میں جمع ہوگیا پانی کسی رکاوٹ کے بغیر ٹیل کی جانب آخر تک رواں دواں ہے پانی کے بہاؤ میں معمولی رکاوٹ کے باعث بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

بہاؤ بندات کسی نقصان کے بغیر محفوظ رہے اور ہزاروں ایکڑ زمین زیر آب ہوگئے جو زمینداروں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں جمعہ پکھ ویئر کے قریبی آبادی جمع شدہ پانی پینے اور سبزکاری کے لیے چینل کے ذریعہ دیا جائے گا جو قریبی آبادی کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں جمعہ پکھ ویئر سے پانی کسی رکاوٹ کے بغیر ٹیل تک پہنچ رہا ہے جس سے ٹیل کے زمیندار اپنے زمینیں آباد کرسکیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 11

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، چیف سیکرٹری

گزشتہ مالی سال صوبے میں 927 منصوبے مکمل کئے گئے، سیکرٹری مواصلات کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس میں محکمہ تعمیرات و مواصلات اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی سالانہ کارکردگی، مختص بجٹ، اخراجات کا موازنہ اور فنڈز کے موثر استعمال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو نے بتایا کہ مالی سال 25-2024 میں صوبے میں کل 927 ترقیاتی منصوبے مکمل کئے گئے جن میں (1328 کلومیٹر کے ساتھ 539 سڑکیں شامل ہیں۔ سب انجینئرز کی 261 پوسٹیں BPSC کو دی گئی ہیں تاکہ میرٹ پر موزوں امیدواروں کا انتخاب کیا جا سکے۔ محکمہ میں غیر ضروری پوسٹیں ختم کر دی گئیں جن سے سالانہ 1.638 ارب روپے کی بچت ہوگی۔ اسی طرح محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں مالی سال 25-2024 میں واٹر سپلائی کی 843 سکیمیں کامیابی کے ساتھ مکمل کی گئیں، جن میں 431 نئی سکیمیں اور 412 جاری سکیمیں شامل ہیں۔ فیز-1 کے تحت موجودہ واٹر سپلائی سکیموں کی سولر انرجی پر منتقل ہو چکی ہے۔ بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں 4 RO واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے اور صوبے بھر میں 100 غیر فعال واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحال کیے گئے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوتے ہیں جس سے عوام کو بہتر اور بنیادی سہولیات میسر آتی ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے معاشی سرگرمیاں بڑھتی ہیں، جس کی وجہ سے غربت، بے روزگاری میں کمی آتی ہے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور اعلیٰ معیار پر کسی طرح کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں کے ثمرات جلد سے جلد عوام تک پہنچائے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور اعلیٰ معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، چیف سیکرٹری

ان منصوبوں کی تکمیل سے غربت، بے روزگاری میں کمی اور لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری آتی ہے، شکیل قادر خان

چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو پی ایچ ای کی سالانہ کارکردگی، مختص بجٹ اور فنڈز کے موثر استعمال کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس میں محکمہ تعمیرات و مواصلات اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی سالانہ کارکردگی، مختص بجٹ، اخراجات کا موازنہ اور فنڈز کے موثر استعمال کا جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو نے بتایا کہ مالی سال 25-2024ء میں صوبے میں کل 927 ترقیاتی منصوبے مکمل کئے گئے جن میں (1328 کلومیٹر کے ساتھ 539 سڑکیں شامل ہیں سب انجینئرز کی 261 پوسٹیں BPSC کو دی گئی ہیں تاکہ میرٹ پر موزوں امیدواروں کا انتخاب کیا جا سکے محکمہ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

میں غیر ضروری پوسٹیں ختم کر دی گئیں جن سے سالانہ 1.638 ارب روپے کی بچت ہوگی اسی طرح محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں مالی سال 25-2024ء میں واٹر سپلائی کی 843 سکیمیں کامیابی کے ساتھ مکمل کی گئیں، جن میں 431 نئی سکیمیں اور 412 جاری سکیمیں شامل ہیں فیز-1 کے تحت موجودہ واٹر سپلائی سکیموں کی سولر انرجی پر منتقل ہو چکی ہے بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں 4 RO واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے اور صوبے بھر میں 100 غیر فعال واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحال کیے گئے اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوتے ہیں جس سے عوام کو بہتر اور بنیادی سہولیات میسر آتی ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے معاشی سرگرمیاں بڑھتی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 2

مصور خان کاکڑ کے اغوا میں ملوث ایک دہشتگرد کو گرفتار کرلیا، ڈی آئی جی پولیس

دو پہلے ہی دشت آپریشن میں مارے گئے جبکہ دیگر کو بھی جلد کٹہرے میں لایا جائے گا، مصور کاکڑ کا کیس بند نہیں ہوا، اعتزاز گورایہ

ژوب میں پیش آنیوالے واقعے کے بعد سرویلنس بڑھادی، روڈ بلاک کرنیوالوں کیخلاف وزیر اعلیٰ نے سخت ایکشن کی ہدایت کی ہے، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ وسی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایہ نے کہا ہے کہ شہید مصور خان کاکڑ کا کیس بند نہیں ہوا سی ٹی ڈی نے اغواء میں ملوث فتنہ الخوارج کے ایک دہشت گرد کو گرفتار کر لیا دو پہلے ہی دشت آپریشن میں مارے گئے جبکہ دیگر کو بھی جلد کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں حکومتی ترجمان شاہد رند اور شہید مصور خان کاکڑ کے والد راز محمد کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ پریس کانفرنس میں گرفتار دہشت گرد کا ویڈیو بیان بھی دکھایا گیا جس میں ملزم نے اپنا نام ہشام ولد سلطان، ... اس نے کہا کہ میرا تعلق افغانستان کے علاقے کنڑ سے ہے تقریباً چھ سال کالعدم تنظیم میں شمولیت کی اور کچھ عرصے بعد مجھے پاکستان آنے کا کہا میں آگیا یہاں شیر نامی بندے نے مجھ سے کہا کہ کوئٹہ شہر میں بڑا جیولر دیکھوں میں نے طب جیولر کو دیکھ کر بتایا تو شیر نامی بندے نے اس کا گھر دیکھا پھر کہا گیا کہ یہ دیکھوں کہ بچے کو کون اسکول لے کر جاتا ہے تمام معلومات حاصل کر لیں تو اسی دوران شیر گرفتار ہوگیا تاہم سالار نامی بندے نے مجھ سے رابطہ کیا اور بتایا کہ ریحان کو بھیجا ہے اس کے گھر جاؤ جب میں وہاں پہنچا تو گھر میں ناصر عبداللہ شجاع اور یوسف موجود تھے اس کے بعد ہم سب کوئٹہ آئے اور جیولر کے گھر کے قریب پہنچ گئے شجاع موٹر سائیکل پر ریکی کر رہا تھا جبکہ ناصر گھر کی نگرانی کر رہا تھا ہم چار ساتھی گاڑی میں موجود تھے ہم نے بچے کو اغوا کیا اور پشتون آباد کے راستے بھوسہ منڈی میں ایک گھر میں لے گئے وہاں پولیس آئی تو ہم نے سالار سے رابطہ کر کے بتایا تو اس نے کہا بخاری سے رابطہ کرو اور ہمیں بخاری کا (ٹیلی گرام) آئی ڈی دی اس کے بعد ہم بچے کو دشت تیرہ میل لے گئے تھے ویڈیو بیان کے بعد۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے کہا کہ شہید مصور خان کاکڑ کے کیس کو بند نہیں کیا گیا آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری کی سخت ہدایت تھی کہ بچے کے اغوا میں ملوث ملزمان کو ہر صورت گرفتار کیا جائے جس پر سی ٹی ڈی نے اغوا میں ملوث ملزم ہشام کو گرفتار کیا جو ریمانڈ پر ہے انہوں نے بتایا کہ شہید کے اغوا میں فتنہ الخوارج ملوث ہے جس میں پاکستانی اور افغانی باشندے شامل ہیں۔ ملزم نے جن ساتھیوں کا نام بتایا ہے ان میں یوسف جو سریاب کا رہائشی تھا اور عمران جس کا تعلق افغانستان سے تھا دشت میں آپریشن کے دوران مارے جا چکے ہیں اغوا میں استعمال ہونے والی گاڑی پہلے ہی برآمد کر لی گئی تھی مصور خان کی شہادت پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے۔ اس موقع پر حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سڑکوں کو بلاک کرنے اور بدامنی پھیلانے کے ساتھ ساتھ قتل و غارت گری کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لینے کی ہدایت کی ہے مستونگ اور دیگر علاقوں میں روڈ بلاک کرنے والوں کے خلاف فورسز کی فوری کارروائی پر وہ علاقہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر مسلح افراد کتنی دیر تک کنٹرول کرتے ہیں؟ مستونگ اور قلات میں مسلح افراد کی کارروائی میں نقصان اس لیے نہیں ہوا کہ ان علاقوں میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بروقت اقدامات کیے۔ ژوب میں بسوں سے مسافروں کو اتار کر قتل کرنے کا واقعہ شام کے وقت پیش آیا حالانکہ اس سے قبل جن مقامات پر واقعات پیش آئے وہاں پر پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی سرویلنس شروع کی گئی جس میں روڈ کن اور رازو ہم کے علاقے شامل ہیں مذکورہ مقام پر سرویلنس بڑھائی گئی ہے گزشتہ دنوں پیش آنے والے واقعہ کے حوالے سے وہاں پر بھی سرویلنس بڑھا رہے ہیں گزشتہ دنوں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی صدارت امن وامان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس ہوا وزیر اعلیٰ نے امن امان کی صورتحال سے متعلق اہم ہدایت کی ہیں ایک سوال پر کہ شعبان سے اغوا ہونے والے 17 افراد کی بازیابی کے حوالے سے یا ان کی ہلاکت کی تصدیق کیوں نہیں کی جا رہی انہوں نے کہا کہ حکومت ٹھوس شواہد کی روشنی میں ہلاکت کی تصدیق کرتی ہے حالانکہ ان کے اغواء کی کالعدم تنظیم نے ذمہ داری قبول کی ہے جس طرح مصور کی لاش ملنے کے بعد اس کا ڈی این اے کرنے پر تصدیق کی ہے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر تربت کی بحفاظت بازیابی کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

بارش متاثرین کی امداد کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، ڈپٹی اسپیکر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ نے صحبت پور میں شدید بارشوں سے ہونے والی تباہی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے حکام کو تاکید کی ہے کہ بارش متاثرین کی امداد کے لئے فوری اقدامات کیے جائیں انہوں نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور اور کیسکو چیف سے رابطہ کر کے متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فوری بحالی کو یقینی بنانے ہدایت کی انہوں نے کہا کہ بارشوں سے رابطہ سڑکیں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں انہوں نے کہا کہ وہ خود صورتحال کی نگرانی کر رہی ہیں عوام کو مشکل کی اس گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

لوکل کونسلز مخصوص نشستوں پر پولنگ 3 اگست کو ہوگی

امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کر کے حتمی فہرست شائع کر دی

کوئٹہ (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق بلوچستان میں (ضلع کوئٹہ کے علاوہ) لوکل کونسلز کی مخصوص نشستوں پر پولنگ .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

3 اگست 2025 کو ہوگی۔ اس سلسلے میں ریٹرننگ آفیسرز نے ضمنی انتخابات کے لیے امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کر کے اُن کی حتمی فہرست شائع کردی ہے۔

بلوچستان میں حالیہ مون سون بارشوں سے 16 جاں بحق، 58 مکانات کو نقصان پہنچا

مون سون سیزن کی بارشوں کے دوران جاں بحق ہونیوالوں میں 7 بچے اور 4 خواتین شامل 16 زخمی ہوئے

4 سرکاری املاک کو نقصان پہنچا ہے جن میں تین ریونیو دفاتر اور ایک محکمہ تعلیم کی عمارت شامل ہے، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں مون سون کی بارشوں کے دوران اب تک 16 افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہو گئے، 58 مکانات کو نقصان پہنچا۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں مون سون سیزن کی بارشوں کے دوران .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

اب تک 7 بچوں اور 4 خواتین سمیت 16 افراد جاں بحق جبکہ 5 مردوں سمیت 8 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ صوبے میں اب تک سب سے زیادہ 6 اموات خضدار میں ہوئی ہیں جبکہ ژوب میں 4، موسیٰ خیل میں 2 اور کوہلو، لسبیلہ، زیارت، لورالائی میں ایک، ایک اموات ہوئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک 58 مکانات کو نقصان پہنچا ہے جن میں 11 مکمل جبکہ 47 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں، مون سون بارشوں میں اب تک 4 سرکاری املاک کو نقصان پہنچا ہے جن میں تین ریونیو دفاتر اور ایک محکمہ تعلیم کی عمارت شامل ہے۔

بلوچستان میں پولیو وائرس کی نشاندہی نہیں ہوئی

19 سائٹس کے ماحول میں پولیو وائرس کی موجودگی میں 83 فیصد کمی

پولیو کا آخری کیس سال 2024 کے نومبر میں ضلع قلعہ عبداللہ سے رپورٹ ہوا

کوئٹہ (آن لائن) انسداد پولیو حکام کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ نو ماہ کے دوران صوبے کے 19 ہائی رسک علاقوں کے ماحول میں پولیو وائرس کی .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

نشاندہی نہیں ہوئی۔ پولیو ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے اعداد و شمار کے مطابق ستمبر 2024 سے بلوچستان بھر کے 23 سائٹس میں سے 19 سائٹس کے ماحول میں پولیو وائرس کی موجودگی میں 83 فیصد کمی آئی ہے۔ پولیو ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے حکام کہتے ہیں کہ بلوچستان میں رواں برس پولیو کا کوئی بھی کیس سامنے نہیں آیا صوبے میں پولیو کا آخری کیس سال 2024 کے نومبر میں ضلع قلعہ عبداللہ سے رپورٹ ہوا تھا۔

CamScanner

کمشنر کوئٹہ کا قلعہ عبداللہ کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر نے جاری ترقیاتی کاموں کی تفصیلات پیش کیں، بروقت تکمیل پر زور دیا

کمشنر کوئٹہ نے تعمیراتی منصوبوں کا جائزہ لیا، معیار پر سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت جاری کی

مشرق ادا (نامہ نگار) کوئٹہ ڈویژن کے کمشنر شاہ زیب خان کاکڑ نے قلعہ عبداللہ کا تفصیلی دورہ کیا جہاں انہیں ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ محمد ریاض خان نے کمشنر کو جاری ترقیاتی سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی تفصیلات پیش کیں۔ کمشنر کوئٹہ نے منصوبوں کے معائنہ کے دوران ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں کو مقررہ وقت میں مکمل .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کیا جائے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ دورے کے دوران محکمہ بی اینڈ آر (بلڈنگز اینڈ روڈز) ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر (ایس ڈی او) محمد طاہر نے کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی، جس میں مختلف منصوبوں کی نوعیت، بجٹ، تکمیل کی مدت اور اب تک کی پیش رفت پر روشنی ڈالی گئی۔ محکمہ کے ایگزیکٹو انجینئر (ایکسین) حاجی محمد مسعود بھی اس موقع پر موجود تھے، جنہوں نے فیلڈ میں جاری ترقیاتی کاموں کے تکنیکی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ کمشنر شاہ زیب خان کاکڑ نے ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں تعمیراتی کاموں کا خود معائنہ کیا، جن میں سڑکوں کی تعمیر، سرکاری عمارتوں کی مرمت و توسیع، اور دیگر انفراسٹرکچر کے منصوبے شامل تھے

بلوچستان میں ایرانی پیٹرول وڈیزل کی فراہمی کے حوالے سے اہم پیش رفت

پاکستانی وایرانی حکام پیٹرول وڈیزل کی فراہمی کو بفر زون میں منتقل کرنے پر رضامند

74 گاڑیوں کو تیل کی نقل وحمل کی اجازت دی گئی ہے، ڈپٹی کمشنر کیچ

کوئٹہ (مشرق نیوز) بلوچستان میں ایرانی پیٹرول و ڈیزل کی فراہمی کے حوالے سے اہم پیش رفت، تفصیلات کے مطابق پاکستانی اور ایرانی حکام پیٹرول اور ڈیزل کی فراہمی کو بفر زون میں منتقل کرنے پر رضامند، جنوبی بلوچستان میں ایندھن کی درآمد دوبارہ شروع جنوبی بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں ایندھن کی فراہمی کے لئے ایک اہم پیش رفت......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

میں، ایرانی حکام نے پیٹرول مارکیٹ کو بفر زون کے اندر ایک محفوظ مقام پر منتقل کرنے کی تجویز پر اتفاق کیا ہے کیچ کے ڈپٹی کمشنر بشیر احمد بڑیچ کی کوششوں کی بدولت خطے میں تیل کی شدید قلت کو دور کرتے ہوئے ایران سے پیٹرولیم کی درآمدات کو دوبارہ شروع کرنے کے قابل بنایا گیا طویل فاصلے اور پسماندہ انفراسٹرکچر کی وجہ سے، پاکستان اسٹیٹ آئل (PSO) ایران کی سرحد سے متصل جنوبی بلوچستان کے اضلاع کو مناسب طریقے سے پیٹرولیم فراہم کرنے سے قاصر ہے جس کی وجہ سے ان اضلاع نے عرصہ دراز سے ایران سے درآمدات پر انحصار کیا ہے

مصور کاکڑ کے اغوا میں ملوث افغانی ملزم گرفتار، ڈی آئی جی کوئٹہ، سڑکوں کی بندش قبول نہیں، ترجمان حکومت

ملزم کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے کوششیں جاری ہیں، گاڑی بھی برآمد کرلی ہے، اعتزاز احمد گورایہ

وزیراعلیٰ نے قتل وغارتگری کرنیوالوں کیخلاف سخت ایکشن لینے کی ہدایت کی ہے، شاہد رند، مشترکہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ اعتزاز احمد گورایہ نے کہا ہے کہ شہید ہونے والے ملوی مصور خان کاکڑ کے اغواء میں ملوث اور سہولت کار افغانی ملزم کو گرفتار کر کے اس کے دیگر ساتھیوں کو گرفتار کرنے کے لئے کوششیں جاری ہے۔ اغواء میں ملوث 2 ملزمان مارے گئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر شہید مصور خان کاکڑ کے والد راز محمد بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

پولیس کوئٹہ نے کہا کہ پولیس مصور خان کاکڑ کے اغواء میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے ملوی مصور خان کے اغوا میں ملوث نعمان رند نامی شخص مارا گیا اغوا میں ملوث ریحان طیب شاہ باجوڑ کا رہنے والا ہے گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں واقعے میں ملوث ہشام نامی شخص کو گرفتار کر لیا گیا اور اغواء میں استعمال میں ہونے والی گاڑی بھی برآمد کر لی گئی ملزم ہشام ریمانڈ پر ہے واقعے میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لئے کارروائیاں جاری ہیں مصور خان کی شہادت پر جتنا افسوس کیا جائے وہ کم ہے۔ اس موقع پر حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے سڑکوں کو بلاک کرنے اور بدامنی پھیلانے کے ساتھ ساتھ قتل و غارت گری کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لینے کی ہدایت کی ہے مستونگ اور دیگر علاقوں

میں روڈ بلاک کرنے والوں کے خلاف فورسز کی فوری کارروائی پر وہ علاقہ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر مسلح افراد کتنی دیر تک کنٹرول کرتے ہیں؟ مستونگ اور قلات میں مسلح افراد کی کارروائی میں نقصان کیوں نہیں ہوا کیونکہ ان علاقوں میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بروقت موقع پر پہنچ کر جوابی کارروائی کی ہے ژوب میں بسوں سے مسافروں کو اتار کر قتل کرنے کا واقعہ شام کے وقت پیش آیا حالانکہ اب سے قبل جن مقامات پر واقعات پیش آئے وہاں پر پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی سرولنس شروع کی گئی جس میں رڑکن اور رازہ شم کے علاقے شامل ہیں مذکورہ مقام پر سرولنس بڑھائی گئی ہے گزشتہ دنوں پیش آنے والے واقعہ کے حوالے سے وہاں پر بھی سرولنس بڑھا رہے ہیں گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ بلوچستان کی صدارت امن وامان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس ہوا وزیراعلیٰ نے امن امان کی صورتحال سے متعلق اہم ہدایت کی ہیں شعبان سے اغوا ہونے والے 17 افراد کی بازیابی کے حوالے سے یا ان کی ہلاکت کی تصدیق کیوں نہیں کی جارہی انہوں نے کہا کہ حکومت ٹھوس شواہد کی روشنی میں ہلاکت کی تصدیق کرتی ہے حالانکہ ان کے اغواء کی کالعدم تنظیم نے ذمہ داری قبول کی ہے جس طرح مصور کی نعش ملنے کے بعد اس کا ڈی این اے کرنے پر تصدیق کی ہے ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر تربت کی بحفاظت بازیابی کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

پولیس اور لیویز کو رجسٹرڈ افغان مہاجرین کے خلاف کاروائی سے روک دیا گیا

وفاقی حکومت کی جانب سے رجسٹرڈ افغان مہاجرین کی ملک بدری کے حوالے سے تاحال کوئی فیصلہ سامنے نہیں آسکا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں رہائش پذیر رجسٹرڈ افغان مہاجرین کی صوبے میں قیام کی مدت تیس جون کو ختم ہوگئی، بلوچستان حکومت نے وفاقی حکومت کے احکامات آنے تک پولیس اور لیویز کو رجسٹرڈ افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی سے روک دیا۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے مراسلے کے مطابق صوبے میں رہائش پذیر رجسٹرڈ افغان مہاجرین کی قیام کی مدت گذشتہ ماہ 30 جون کو ختم ہوگئی ہے تاہم وفاقی حکومت کی جانب سے رجسٹرڈ افغان مہاجرین کی ملک بدری کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے وفاقی وزارت سیفران کمشنریٹ آف افغان مہاجرین کی ہدایت پر محکمہ داخلہ بلوچستان نے آئی جی بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

پولیس، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور پولیس حکام کو رجسٹرڈ افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی اور تنگ کرنے سے روک دیا۔ کمشنریٹ آف افغان مہاجرین کے مطابق بلوچستان کے مختلف علاقوں میں قیام دس افغان مہاجرین کیمپس سمیت مختلف علاقوں میں تین لاکھ پانچ ہزار رجسٹرڈ افغان مہاجرین رہائش پذیر ہیں۔

CamScanner

عوامی مفاد کے تحفظ کیلئے اپوزیشن کا متحد ہونا وقت کی ضرورت ہے، میر اسد بلوچ

بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے بی این پی عوامی ... اور سابق صوبائی وزیر راہنما میر اسد اللہ بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال، اپوزیشن کے کردار اور اسمبلی میں موثر آواز بلند کرنے کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کا کردار ماند پڑ چکا ہے جسے موثر اور فعال بنانے کے لیے تمام اپوزیشن جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، اور حکومتی خاموشی نے مسائل میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ اپوزیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایوان میں عوام کی آواز بنے اور حکومت کو جوابدہ بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کرے۔ بی این پی عوامی کے قائد میر اسد اللہ بلوچ نے اپوزیشن لیڈر کی تجاویز سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں پائیدار جمہوریت اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے اپوزیشن کا متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اپوزیشن کی فعالیت کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

ایف بی آر قوانین کیخلاف تاجر تنظیموں کا بلوچستان سمیت ملک گیر احتجاج کا اعلان

26 جولائی کو ہر ضلع و تحصیل میں احتجاج ہوگا، 16 لاکھ سے زائد کاروباری لوگ ملک چھوڑ چکے، اجمل بلوچ و دیگر

ڈیجیٹل انوائسنگ اور 37AA، 7B اور 21 ایس کارروائی کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی، عبدالرحیم کاکڑ

بلوچستان کے تاجر اپنی مرکزی تنظیموں اور قائدین کی کال پر بلوچستان بھر کی سڑکوں پر سراپا احتجاج ہوں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ، اسلام آباد (سٹی رپورٹر، بیورو) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان (ر) کے صدر عبدالرحیم کاکڑ نے وفاقی حکومت کی جانب سے ایف بی آر کو اختیارات دینے، ڈیجیٹل انوائسنگ اور ادائیگیوں پر 20 فیصد ٹیکس کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل انوائسنگ 37 اے اے، 7 بی اور 21 ایس کارروائی کی مذمت کرتے ہیں اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو ملک بھر کی تاجروں کی طرح کوئٹہ اور بلوچستان کے تاجر اپنے مرکزی تنظیموں اور .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

قائدین کی کال پر بلوچستان بھر کی سڑکوں پر سراپا احتجاج ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں حضرت علی اچکزئی، میر یاسین مینگل، سعد اللہ اچکزئی، حاجی ہاشم کاکڑ، غفنر کاکڑ، عبدالخالق آغا، عبدالعلی دمڑ، دوران علی کاکڑ، اللہ داد اچکزئی، جہانگیر لانگو، نجیب اللہ کاکڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دیگر رہنماء بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان نے وفاقی حکومت کی جانب سے ایف بی آر کو اختیارات کے حوالے سے دیئے جانے والے ترمیمی آرڈیننس کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ اسے فوری طور پر واپس لیا جائے کیونکہ ڈیجیٹل انوائسنگ اور 37AA، 7B اور 21 ایس کارروائی کی مذمت کرتے ہیں اور کسی صورت قابل قبول نہیں نقد ادائیگیوں پر 20 فیصد ٹیکس قابل مذمت ہے ہمارے مطالبات تسلیم کیے جائیں۔ اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو ملک بھر کی تاجروں کی طرح کوئٹہ اور بلوچستان کے تاجر اپنے مرکزی تنظیموں اور قائدین کی کال پر بلوچستان بھر کی سڑکوں پر سراپا احتجاج ہوں گے حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد ہر شعبے کی طرح تاجروں کو دیوار کے ساتھ لگانے کے لئے ڈیجیٹل انوائسز کی شرط عائد کی ہے اور حکومت کی جانب سے ایف بی آر کو کسی بھی تاجر کی گرفتاری کا اختیار دینے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایف بی آر کرپشن کا گڑھ بن چکا ہے اور حکمران آئے روز تاجروں پر اس طرح کے کالے قانون لاگو کر کے معیشت اور ملک کا بیڑا غرق کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تاجروں پر مزید ٹیکس لگانے کی بجائے ایف بی آر کے ملازمین کے اثاثوں کو چیک کروائے حکومت نے ان ظالمانہ قوانین کو واپس نہ لیا تو ملک کے سوا کروڑ تاجروں کے ساتھ ملکر بلوچستان کے لاکھوں تاجر سراپا احتجاج ہوں گے ان ٹیکسوں کی وجہ سے تاجروں کے ساتھ ساتھ زمیندار، صنعت کار بھی ڈوب گئے ہیں اور حکمرانوں کو ان تینوں شعبوں کے ڈوبنے اور معیشت کی تباہی سے کوئی سروکار نہیں اس وقت ہمارا ایسا نمائندہ نہیں جو ہماری آواز اٹھائے اس ملک میں جو بھی وزیراعظم آتا ہے وہ ایف بی آر کو ٹھیک کرنے کا کہتا ہے لیکن ایف بی آر کو ٹھیک کرنے کی بجائے تاجروں اور عوام پر مزید ٹیکسز کا بوجھ ڈال کر ان کا خون چوستے ہیں

ملک کو کوئی کنفیوژن نہیں ہونی چاہیے، نیشنل پارٹی جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، مالک بلوچ

شہید مولا بخش دشتی و شہید حبیب جالب بلوچ سیاست کے بلند کردار و عمل کی پہچان، ایمانداری و کمٹمنٹ انکی شناخت تھی

18 ویں ترمیم میں قومی اکائیوں کے اختیارات میں اضافہ ہوا، اسلم بلوچ، بوہیر صالح بلوچ کا تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے شہید مولا بخش دشتی و شہید حبیب جالب بلوچ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے خطاب میں دونوں قائدین کی سیاسی جمہوری جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید مولا بخش دشتی و شہید حبیب جالب بلوچ سیاست کے بلند کردار و عمل کی پہچان تھے۔ ایمانداری و کمٹمنٹ ان کی شناخت تھی۔ سیاسی بصیرت و سنجیدگی کے دولت انہوں نے قومی سیاست کی شعوری آبیاری کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ شہید مولا بخش دشتی و شہید حبیب جالب .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچ تمام تر مواقعوں کے باوجود کردار کا دامن تھامے رکھا دونوں کے کردار و عمل ایمانداری اور جہد مسلسل میں ہم آہنگی و مشترک صفات تھے۔ انہوں نے کہا کہ کارکن جب میر غوث بخش بزنجو گل خان نصیر شہید مولا بخش دشتی شہید حبیب جالب بلوچ سمیت دیگر قائدین کو مشعل راہ قرار دیتے ہیں تو کردار و سنجیدگی کو سمائے انہوں نے کہا کہ دونوں اطراف میں انتہاپسندی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 15

بلوچستان کے عوام پر کئی دہائیوں سے ظلم جاری ہے' مولانا ہدایت الرحمان

شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات کا سدباب کیا جائے، امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پر کئی دہائیوں سے ظلم ہو رہا ہے بلوچستان کے وسائل معدنیات لوٹے جا رہے ہیں اسلام آباد کے حکمرانوں نے عوام پر سازش کے تحت اشاروں پر چلنے والے مافیاز مسلط کئے ہیں ہمیشہ سے عوامی مینڈیٹ کی توہین کی جاتی رہی ہے سیکورٹی.........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ادارے بلوچستان میں آئینی قانونی ذمہ داری کے علاوہ سب کچھ کرتے ہیں ان حالات میں جماعت اسلامی نے 25 جولائی حقوق کے حصول لاقانونیت ظلم وجبر اسلام آباد کے حکمرانوں کی بلوچستان سیاسی معاشی مداخلت کے خلاف لانگ مارچ کا فیصلہ کیا ہے آئے روز شاہراہوں پر ڈکیتیاں، ٹائروں پر برسٹ مار کر ناکارہ بنانا اور سامان سمیت ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کا سدباب کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے امرائے اضلاع وذمہ داران سے گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو پینے کا پانی، تعلیم، صحت اور روزگار جیسی بنیادی سہولیات سے محروم رکھا گیا ہے، جبکہ اسلام آباد کے مسلط کردہ طبقہ کرپشن اور اقتدار کی سیاست میں مصروف ہے امرائے اضلاع ذمہ داران اراکین 25 جولائی کو امیر صوبہ کی قیادت میں کوئٹہ سے اسلام آباد تک ہونے والے تاریخی لانگ مارچ میں بھرپور شرکت کرے۔ جماعت اسلامی ہمیشہ اسمبلی کے اندر و باہر بلوچستان کے عوام کے حقوق کیلئے آواز بلند کی ہے اور کرتے رہیں

معدنیات لے جانے والے ٹرکوں کو تحفظ فراہم کیا جائے' پشتونخوا نیپ

حکومت ٹرکوں کو سکیورٹی فراہم کرے تاکہ وہ بلا خوف وخطر اپنے منزل تک پہنچ سکیں قادر آغا ایڈووکیٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ صوبے بھر میں، بالخصوص کوئٹہ کراچی شاہراہ پر معدنیات لے جانے والے ٹرکوں کو تحفظ فراہم کرے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں مسلم باغ ٹرک ایسوسی ایشن کے صدر دلبر خان، انجمن تاجران.........

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے صدر عارف کاکڑ، پلانٹ ایسوسی ایشن کے صدر حاجی فضل درانی اور حاجی امان اللہ خان کے ہمراہ پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی آفس سیکرٹری نذاگر، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سلیمان بازئی، پروفیسر اسد ترین، جمعہ خان زرکون سے ملاقات کے دوران کیا وفد نے پارٹی رہنماؤں کو بتایا کہ حالیہ دنوں کوئٹہ کراچی شاہراہ پر، خصوصاً مستونگ اور کھڈ کوچہ کے علاقوں میں کرومائٹ سے بھرے ٹرکوں پر فائرنگ کے متعدد واقعات پیش آئے ہیں، جس پر مائنز مالکان کو سخت تشویش لاحق ہے ان کا کہنا تھا کہ حکومت ان حملوں کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام نظر آ رہی ہے

INTEKHAB QUETTA

عوام اپنی سرزمین کے معاملات خود حل کریں معجزے کا انتظار نہ کریں

لشکری رئیسانی

مصلحتوں کی شکار سیاسی جماعتوں نے بلوچستان کو حقیقی نمائندگی سے محروم رکھا ہے، سیاسی مجرموں کا راستہ روکنا ہوگا

اس سرزمین کے لوگوں کو آج بہت سے بڑے مسائل اور چیلنجز کا سامنا ہے، سراوان ہاؤس میں گفتگو

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگ مادر وطن کے اجتماعی امور پر قومی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی سرزمین کے معاملات خود حل کریں نہ کہ کسی معجزے کا انتظار کریں، مصلحتوں کے شکار سیاسی جماعتوں نے بلوچستان کو حقیقی نمائندگی سے محروم رکھا ہے، گزشتہ اسمبلی نے ریکوڈک، آج کی اسمبلی نے باقی ماندہ وسائل کو نیلام کیا، تاریخی لوٹ مار میں شامل سیاسی مجرموں کا راستہ نہ روکا گیا تو صوبے کے لوگوں کو اس محکومی، غلامی اور غربت سے نکلنے میں مزید صدیاں لگیں گی، یہ بات انہوں نے منگل کے روز سراوان ہاؤس میں

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ قوموں کے سنجیدہ ودرد دل رکھنے والے لوگ اپنے قومی معاملات پر اجتماعی اصول طے کرکے قوموں کو مزید بحرانوں اور نقصانات سے بچاتے ہیں آج وقت ہے کہ قومی سرزمین بلوچستان کے لوگ اپنی سرزمین کے معاملات خود حل کریں نہ کہ کسی معجزے کا انتظار کریں، انہوں نے کہا کہ آج اس سرزمین کے لوگوں کو بہت سے بڑے مسائل اور چیلنجز کا سامنا ہے اگر 28 دسمبر 2021ء کو بلوچستان اسمبلی کے ہونے والے پراسرار ان کیمرہ اجلاس میں ریکوڈک کو فروخت کرنے کی بجائے اس پراسرار اجلاس میں شریک سیاسی جماعتیں ریکوڈک کو آئندہ نسلوں کی امید اور خوشحالی کا ذریعہ سمجھتے ہوئے خفیہ ڈیل نہ کرتیں تو آج کی اسمبلی مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پاس کرکے اس سرزمین کے ذرے ذرے کو فروخت نہ کرتی اس تاریخی لوٹ مار میں شامل سیاسی مجرموں کا راستہ استحصالی نظام، جبر اور بدامنی سے متاثرہ بلوچستان کے لوگوں نے ہی روکنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں بلوچستان کی سیاسی جماعتیں مصلحتوں کا شکار ہیں، ایسے وقت میں جب بلوچستان کو حقیقی نمائندگی کی ضرورت ہے سیاسی جماعتوں نے اسٹیبلشمنٹ کے پسندیدہ لوگوں کو اپنی صفوں میں شامل کرکے انہیں سیاسی کارکنوں پر ترجیح دی ہے یہاں تک کہ غیر مقامی اور غیر ملکی باشندے بھی پارلیمنٹ میں بیٹھے ہیں، ایسے میں بلوچستان کے ہر شخص کو آئندہ نسلوں کے وقار، عزت کیلئے اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہوئے بلوچستان کے حقوق کا دفاع پارلیمنٹ سے باہر کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 16

قلات' نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

مقتول کی شناخت سلمان احمد زہری کے نام سے ہوئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے

قلات (آن لائن) بلوچستان کے ضلع قلات میں نامعلوم مسلح افراد فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پولیس ذرائع کے مطابق غوث آباد کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر کے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ کر نعش ہسپتال قلات منتقل کروا جہاں پر مقتول کی شناخت .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

سلمان احمد ولد عبدالقدوس قوم زہری کے نام سے ہوئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مسلح ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر دو شہریوں سے نئی موٹر سائیکل چھین لی

حب (نمائندہ انتخاب) حب ہایٹ و یروٹ تھانے کی حدود میں ڈکیتی کی وارداتوں میں ایک مرتبہ پھر سے اضافہ مسلح ڈاکوں نے گن پوائنٹ پر دو شہریوں سے نئی موٹر سائیکل چھین لی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ صنعتی شہر حب کے علاقے ہایٹ تھانے کی حدود میں ڈکیتی کی وارداتوں میں ایک مرتبہ پھر سے اضافہ بھوانی سوزو کی شوروم کے قریب مسلح ڈاکوں نے ایک شہری بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

کو گن پوائنٹ پر روک کر اس کی نیو 125 ہنڈا موٹر سائیکل (2025 ماڈل) چھین لی اور موقع سے فرار ہو گئے اور حب کے علاقہ بلوچ کالونی کی رہائشی ہاکت علی نامی شخص کے مطابق وہ گزشتہ روز بلوچ کالونی اپنے گھر کے سامنے کھڑے تھے دو موٹر سائیکل سواروں نے گن پوائنٹ پر ان سے انکی موٹر سائیکل ہنڈا 125 رجسٹریشن KPX-228 ماڈل 2023 چھین کر فرار ہو گئے اس حوالے سے علاقہ مکینوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ہایٹ تھانے کی حدود میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں اور چوروں لٹیروں ڈاکوں ڈکیتوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور شہریوں سمیت تاجروں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.

Dated: 16 JUL 2025 Page No.

کوئٹہ بھکاریوں کی یلغار، چوری کی وارداتوں میں اضافہ

صوبائی دارالحکومت میں گداگروں اور بھکاریوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ، جس کے باعث شہری شدید اذیت کا شکار ہیں پولیس اور سوشل ویلفیئر محکمہ خاموش تماشائی، گداگری جرائم میں بدلنے لگی،

شہر کے مختلف علاقوں، بازاروں، گلیوں، ٹریفک سگنلز اور مسجدوں کے باہر بھکاریوں کے گروہ نظر آتے ہیں، جن میں مرد، خواتین اور بچے شامل ہوتے ہیں، دیگر صوبوں کی طرز پر گداگروں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گداگروں اور بھکاریوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے، جس کے باعث شہری شدید اذیت کا شکار ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں، بازاروں، گلیوں، ٹریفک سگنلز اور مسجدوں کے باہر بھکاریوں کے گروہ نظر آتے ہیں، جن میں مرد، خواتین اور بچے شامل ہوتے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی یو این اے کے مطابق، ان میں سے متعدد افراد نہ صرف پیشہ ور گداگر ہیں بلکہ چوری جیسی وارداتوں میں بھی ملوث پائے گئے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کئی بھکاری مختلف اشیا مثلاً ٹشو پیپر یا سستے کھلونے بیچنے کے بہانے قریب آتے ہیں اور پھر زبردستی بھیک مانگنے یا چوری کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ گداگر عموماً سندھ اور پنجاب کے گرم علاقوں سے موسم کی شدت سے بچنے کے لیے کوئٹہ آتے ہیں اور یہاں ڈیرے ڈال لیتے ہیں۔ [illegible] کی موجودگی سے نہ صرف عوام [illegible] رش اور بے چینی پیدا ہو رہی ہے بلکہ شہر میں جرائم کا گراف بھی مسلسل بلند ہو رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ پولیس اور محکمہ سوشل ویلفیئر بلوچستان ان گداگروں کے خلاف مؤثر اقدامات کرنے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ پولیس انہیں صرف وقتی طور پر ہٹاتی ہے جبکہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے نہ کوئی شناختی مہم چلائی گئی ہے اور نہ ہی ان کے لیے کسی روزگار یا بحالی کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ عوام نے وزیراعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس اور پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی نورزئی سے مطالبہ کیا ہے کہ دیگر صوبوں کی طرز پر ان غیر مقامی گداگروں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے، انہیں واپس منتقل کیا جائے یا کسی ہنرمندی کی طرف راغب کیا جائے تاکہ شہر کا امن و امان بحال ہو اور عوام کو تحفظ مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 16

صوبائی وزیر صحت کا اہم اعلان!

یہ بات قابل ذکر ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قائم سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو ادویات نہیں مل رہی ہیں یہ ان کو بازار سے خرید کر لانی پڑتی ہیں۔افسوس کی بات تو یہ ہے کہ شعبہ حادثات میں بھی ادویات اور دیگر سہولتوں کا فقدان ہے۔مریضوں کو اکثر ٹیسٹ بھی باہر سے کروانے پڑتے ہیں۔صوبے میں آنے والی ہر حکومت کے دور میں محکمہ صحت کے بجٹ میں اضافہ کیا گیا لیکن اس کے باوجود عوام سرکاری ہسپتالوں میں علاج کی سہولتوں سے محروم رہے۔جو کہ بلاشبہ ایک بڑا لمحہ فکریہ ہے۔

گزشتہ روز صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بلوچستان ہیلتھ شپ کانفرنس سے خطاب کے دوران ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری سطح پر عوام کی سہولیات، علاج ومعالجہ اور ادویات فراہم کرنے کے لے بھرپور اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ایسے مافیا کا خاتمہ کریں گے جو سالوں سال قابض ہو کر صحت کی سہولیات سرکاری سطح پر نہیں ہونے دیتے تھے لیکن ہم اس کو ناکام بنادینگے۔بشرطیکہ ہمارے ساتھ افسران تعاون کریں۔ادویات سے متعلق شکایات آئی تو متعلقہ آفیسر کیخلاف بھرپور کاروائی کریں گے۔پی پی کے سربراہ بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایات ہیں کہ محکمہ صحت کو صحیح سمت پر لانے کے لیے تمام تر اقدامات کئے جائیں۔وسائل ہم فراہم کریں گے۔انہوں نے واضح کیا کہ ذمہ دار افیسران اپنے آپ کو خادم سمجھ کر عوام کی خدمت کے لیے آگے آئیں کوتاہی کرنیوالے افیسران اپنے آپ کو فارغ سمجھیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا سرکاری سطح پر عوام کی سہولیات، علاج ومعالجہ اور ادویات فراہم کرنے کے حوالے سے بھرپور اقدامات کے آغاز کا اعلان بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔ایسا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ عوام کو سرکاری ادویات اور دیگر علاج ومعالجہ کی سہولتوں کا نہ ملنا بڑا تکلیف دہ عمل ہے اس کو فوری طور پر دور کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔جہاں تک صحت سہولتوں کو سرکاری طور پر نہ دینے والے حکام کا تعلق ہے تو یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ان کے لیے سخت کاروائی کرنی چاہیئے۔ایسے لوگ کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہیں کیونکہ یہ غریب عوام کے ساتھ زیادتی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ان کو عوام کا ذرا بھر خیال نہیں ہوتا۔صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی ذمہ دار افیسران کو عوام کا خادم بن کر کام کرنے کی بات بڑی اہم اور عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار ہے۔بالکل جو افیسر ایسا نہیں کرتا وہ سزا کا مستحق ہے۔محکمے کو اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز اور دباؤ میں نہیں آنا چاہیئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 6

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 17

منشیات اور جعلی کرنسی اسمگلنگ ناکام

کوئٹہ اور پشاور ریلوے اسٹیشنز پر ریلوے پولیس کی جانب سے دو بڑی کارروائیوں میں منشیات اور جعلی کرنسی کی اسمگلنگ کی کوششیں ناکام بنا دی گئیں۔ ان واقعات نے نہ صرف ریلوے پولیس کی مستعدی اور فرض شناسی کو اجاگر کیا بلکہ عوام اور حکومت کے لیے کئی اہم سوالات بھی چھوڑ دیے ہیں جن پر سنجیدہ غور وفکر کی ضرورت ہے۔

ان دونوں واقعات سے یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ پاکستان میں ریلوے نظام کو منشیات اور غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ریلوے ایک سستا اور عوامی ذریعہ نقل وحمل ہے، جس کی سکیورٹی کو مسلسل نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ مجرم عناصر اس سہولت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے منشیات، اسلحہ اور جعلی کرنسی کی نقل وحرکت کے لیے ریلوے کو استعمال کر رہے ہیں۔ اور گزشتہ کچھ عرصے سے پاکستان ریلوے کو ہی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

عوام کو ان حالات میں ہوشیار رہنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر کسی مشکوک شخص یا سامان کو دیکھیں تو فوری طور پر ریلوے پولیس یا قریبی عملے کو مطلع کریں۔ اپنے سامان کی خود حفاظت کریں۔ اجنبیوں کی کوئی بھی چیز اٹھانے یا رکھنے سے گریز کریں، خاص طور پر ایسی اشیاء جو بظاہر معمولی لگیں، جیسے کولر یا بیگ وغیرہ۔ ریلوے قوانین کا احترام کریں۔ پلیٹ فارم اور ٹرینوں میں ممنوعہ اشیاء نہ لائیں اور دیگر مسافروں کی حفاظت کا خیال رکھیں۔

حکومت پاکستان کو بھی اس حوالے سے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ ریلوے سکیورٹی کو جدید بنایا جائے۔ جدید اسکیننگ مشینیں، تمام اسٹیشن کے گرد ونواح اور ٹرینوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں۔ تربیت یافتہ سنیفر ڈاگس کی تعیناتی کو ہر بڑے ریلوے اسٹیشن پر یقینی بنایا جائے اور ہر ٹرین کو روانگی سے قبل ان کتوں کی مدد سے چیک کیا جائے۔ عملے کی تربیت میں اضافہ کیا جائے۔ ریلوے پولیس اور دیگر سکیورٹی اداروں کو جدید اسمگلنگ تکنیکوں کے خلاف تربیت دی جائے تاکہ وہ مزید مؤثر کارروائیاں کر سکیں۔ عوام کو آگاہ کرنے کے لیے میڈیا پر باقاعدہ مہمات چلائی جائیں تاکہ وہ بھی سکیورٹی کے عمل میں فعال کردار ادا کریں۔ منشیات اور جعلی کرنسی جیسے جرائم کے خلاف فوری عدالتی کارروائی اور سخت سزائیں دینا ناگزیر ہے تاکہ مجرموں کے حوصلے پست ہوں۔

ریلوے پولیس کی یہ حالیہ کارروائیاں بلاشبہ قابل تحسین ہیں، لیکن ان واقعات نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ ہمارے ریلوے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ وقت ہے کہ حکومت، ادارے اور عوام مل کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ پاکستان کے ریلوے اسٹیشن صرف سفر کے لیے ہوں، جرائم کے لیے نہیں۔ جرائم کے خلاف یہ جنگ صرف پولیس کی نہیں، ہم سب کی ہے۔ اگر ہم سب ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تو یقینی طور پر ہم ایک محفوظ پاکستان کی جانب بڑھ سکتے ہیں۔

CamScanner

کیچ میں بجلی بحران سے نمٹنے کے لئے صوبائی حکومت کا قابل ستائش اقدام

تحریر: چاکر بلوچ

بلوچستان کا دوسرا بڑا اور اہم ضلع کیچ ایک طویل عرصے سے بجلی کی شدید قلت، لوڈشیڈنگ، وولٹیج کی کمی اور بنیادی توانائی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ متعدد دیہات ایسے بھی ہیں جہاں آج تک بجلی کی سہولت پہنچ ہی نہیں سکی۔ تاہم حالیہ دنوں میں حکومت بلوچستان کی جانب سے اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے جو عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں، وہ قابل تحسین، امید افزا اور علاقے کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیے جا رہے ہیں۔ صوبائی حکومت نے ضلع کیچ کے ان دیہی و دورافتادہ علاقوں میں، جہاں واپڈا کی لائنیں پہنچانا ممکن نہیں یا بجلی کی فراہمی غیر یقینی ہے، سینکڑوں گھروں کو سولر انرجی سسٹم فراہم کرنے کا آغاز کیا ہے۔ اس حوالے سے حال ہی میں سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک اہم تقریب منعقد ہوئی، جس میں صوبائی مشیر توانائی میر اصغر رند نے شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے توانائی بحران پر قابو پانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ صوبائی مشیر توانائی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "توانائی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت بلوچستان روایتی ذرائع کے بجائے متبادل توانائی کے ذرائع پر توجہ دے رہی ہے، جس میں سولر انرجی کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔" ان کے مطابق، منصوبے کے پہلے مرحلے میں ضلع کیچ کے 1000 گھروں کو سولر سسٹمز فراہم کیے جا رہے ہیں، جن میں اکثریت ان دیہاتوں کی ہے جہاں یا تو بجلی موجود نہیں یا وولٹیج کی کمی کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ اس منصوبے کے تحت ضلع کیچ کے مختلف علاقوں تربت سٹی 100 سیٹ، مند، دشت اور کور 500 سیٹ، تمپ 200 سیٹ اور بلیدہ و زامران کو 200 سیٹ فراہم کیے گئے ہیں۔ ان علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی یا مسلسل بندش نے نہ صرف روزمرہ زندگی کو متاثر کیا بلکہ تعلیمی، طبی اور کاروباری سرگرمیوں پر بھی منفی اثر ڈالا تھا۔ اب ان علاقوں میں سولر انرجی کی فراہمی کو ایک انقلابی اقدام تصور کیا جا رہا ہے۔ سولر انرجی ایک صاف، ماحول دوست اور پائیدار توانائی کا ذریعہ ہے، جو خاص طور پر بلوچستان جیسے علاقوں کے لیے انتہائی موزوں ہے، جہاں سورج کی روشنی سال کے بیشتر مہینوں میں دستیاب رہتی ہے۔ اس منصوبے کے تحت گھروں میں روشنی اور پنکھے دستیاب ہوں گے۔ چھوٹے برقی آلات چلانے کی سہولت میسر آئے گی۔ تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی۔ کاروبار اور صحت کے شعبے میں سہولتیں بڑھیں گی۔ یہ منصوبہ نہ صرف توانائی بحران کا دیرپا حل فراہم کرے گا بلکہ مقامی افراد کو سولر سسٹم کی مرمت اور دیکھ بھال کی تربیت دے کر روزگار کے مواقع بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ اگر اس منصوبے کا دائرہ کار مزید علاقوں تک پھیلایا جائے اور اسے تسلسل سے جاری رکھا جائے تو ضلع کیچ ترقی کی نئی راہوں پر گامزن ہو سکتا ہے۔ یہ امر باعث اطمینان ہے کہ حکومت نے وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بجلی بحران کے حل کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید اور مؤثر راستہ اختیار کیا ہے۔ توقع ہے کہ جلد ہی ضلع کیچ کے وہ علاقے جو ابھی تک بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، وہ بھی روشنی کی نعمت سے فیضیاب ہوں گے اور ترقی یافتہ زندگی کی طرف قدم بڑھا سکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 8

انجینئر عائشہ زہری — حوصلے، خدمت اور قیادت کی علامت

تحریر: محبت ترین

بلوچستان کی سنگلاخ پہاڑیاں، قبائلی روایات اور دور افتادہ بستیاں جب بھی زیرِ بحث آتی ہیں، خواتین کی نمائندگی کا تصور دھندلا سا نظر آتا ہے۔ مگر انہی قبائلی حدود کے بیچ سے ایک ایسی درخشاں مثال نے جنم لیا ہے، جس نے نہ صرف اس تصور کو چیلنج کیا بلکہ ایک نئی تاریخ بھی رقم کی۔ انجینئر عائشہ زہری وہ نہ صرف بلوچستان کی بلکہ اپنے بااثر زہری قبیلے کی پہلی خاتون ڈپٹی کمشنر ہیں، جنہوں نے تکنیکی تعلیم سے بیوروکریسی تک کے ہر میدان میں کامیابی کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ عائشہ زہری کا تعلق بلوچستان کے بااثر زہری قبیلے سے ہے، جو ضلع خضدار، قلات، آواران، نوشکی اور لسبیلہ میں بڑی تعداد میں آباد ہے۔ یہی قبیلہ بلوچستان کو نواب ثناء اللہ زہری جیسے کئی اہم سیاسی رہنما دے چکا ہے۔ مگر عائشہ زہری نے اس روایتی قبیلے میں خواتین کی قیادت کا نیا دروازہ کھولا — ایک ایسا قدم جو قبائلی عورتوں کے لیے نہایت انقلابی حیثیت رکھتا ہے عائشہ زہری نے خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں بی ای کیا، اور اپنی شاندار تعلیمی کارکردگی پر دو گولڈ میڈلز حاصل کیے۔ 2017 میں انہوں نے بلوچستان سول سروسز کا امتحان کامیابی سے پاس کیا اور اپنے عملی کیریئر کا آغاز کیا — ایک ایسا قدم جو بلوچ خواتین کی ترقی کے راستے میں سنگِ میل ثابت ہوا، سول سروس میں شمولیت کے بعد انہوں نے مختلف اضلاع میں جو خدمات انجام دیں، وہ ان کی انتظامی صلاحیت، مقامی کلچر کی سمجھ اور اصولی حکمت عملی کا مظہر ہیں۔ انہوں نے واپڈا میں SDO کے طور پر فرائض انجام دیے۔ چاغی میں بطور اسسٹنٹ کمشنر، منشیات اسمگلنگ کے خلاف مؤثر کارروائیاں کیں، جن میں ہیروئن کے خام مال کی ضبطگی شامل تھی۔ کچھ میں 2019 کے سیلاب میں 3000 سے زائد افراد کے ریسکیو آپریشن کی قیادت کی، جسے وفاقی سطح پر سراہا گیا۔ ستمبر 2022 میں انہیں نصیرآباد کا پہلا خاتون ڈپٹی کمشنر تعینات کیا گیا۔ ان کے نمایاں اقدامات میں شامل تھے، سیلاب زدگان کے لیے ریلیف آپریشن کی براہِ راست نگرانی کی، ٹائیفائیڈ و پولیو ویکسینیشن مہم کا آغاز، ڈیرہ مراد جمالی اسپتال کے اچانک معائنے اور غفلت برتنے والے عملے کے خلاف کارروائی، تباہ شدہ جھرا پل کی فوری مرمت، مردم شماری کے عمل کی مانیٹرنگ، غربت زدہ خاندانوں کے لیے اجتماعی شادیوں کا انعقاد، اس وقت انجینئر عائشہ زہری بلوچستان کے ایک حساس اور پسماندہ ضلع آواران میں بطور ڈپٹی کمشنر خدمات سرانجام دے رہی ہیں، جہاں انہوں نے متعدد قابلِ ذکر اقدامات کیے جن میں 25 یونین کونسلز میں کھلی کچہریوں کا انعقاد، خواتین جرگہ کی قیادت، جہاں لیڈی ڈاکٹرز، اساتذہ اور کونسلرز نے شرکت کی بلوچ لبریشن فرنٹ کے خلاف مؤثر سیکیورٹی حکمتِ عملی، مون سون تیاریوں کے تحت نالوں، پلوں، اور راستوں کی مرمت، سیلاب زدگان کے لیے فوری ریلیف، تعلیم و صحت مراکز کی بہتری اور شفافیت، آواران کے ایک واقعے میں ڈوبنے والے بچوں کے خاندانوں کو معاوضہ فراہم کروایا، ان کا رویہ نہ صرف بیوروکریسی میں نئی روح پھونک رہا ہے بلکہ بلوچ بیٹیوں کے لیے قیادت کی راہ بھی ہموار کر رہا ہے۔ انجینئر عائشہ زہری آج ہزاروں بلوچ لڑکیوں کے لیے حوصلے، تعلیم، قیادت اور خدمت کی علامت بن چکی ہیں۔ ان کی کہانی اس یقین کی دلیل ہے کہ اگر قبائلی بیٹیاں تعلیم حاصل کریں، تو نہ صرف اپنی تقدیر بلکہ قوم کی سمت بھی بدل سکتی ہیں۔ عائشہ زہری کی کامیابیاں کسی ایک فرد کی ترقی نہیں، بلکہ بلوچستان میں خواتین کی ابھرتی ہوئی قیادت کی تصویر ہیں۔ انہوں نے ثابت کیا کہ قبائلی اقدار کو ساتھ لے کر، ایک مضبوط ریاستی نظام کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ ان کا سفر تعلیم سے خدمت اور قبائلی پس منظر سے قومی قیادت تک ایک قابلِ فخر بیانیہ ہے، جو دیرپا اثر چھوڑے گا اسی طرح ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی قیادت میں آواران میں تعلیم کے شعبے میں ایک انقلابی اقدام اٹھایا گیا۔ تاریخ میں پہلی مرتبہ ضلع آواران میں گرلز ڈگری کالج کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس پسماندہ اور قبائلی ضلع میں جہاں لڑکیوں کی تعلیم کو ہمیشہ شدید رکاوٹوں کا سامنا رہا، وہاں ایک علیحدہ تعلیمی ادارے کا قیام نہ صرف والدین کے لیے اعتماد کا باعث بنا بلکہ ہزاروں طالبات کے لیے امید کی کرن بن کر ابھرا۔ یہ قدم آواران کی سماجی ساخت کو تبدیل کرنے، بچیوں کو باوقار تعلیمی ماحول فراہم کرنے اور انہیں قومی ترقی کا حصہ بنانے کی جانب ایک بنیادی پیش رفت ہے۔ ڈپٹی کمشنر کی ذاتی کاوشوں سے گرلز کالج فعال، جدید سہولیات سے آراستہ طالبات کی تعلیم کی نئی راہیں ہموار کر دی ڈپٹی کمشنر آواران کی انتھک محنت اور ذاتی وسائل سے برسوں سے خالی پڑی ایک عمارت کو مکمل طور پر رینوویٹ کر کے گرلز کالج میں تبدیل کر دیا گیا۔ کلاس رومز میں فرنیچر، سائنسی لائبریری، جدید سائنس لیب، پرنسپل آفس، سٹیج، اسٹاف رومز اور تمام سہولیات فراہم کی گئیں۔ لڑکیوں کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی فراہم کی گئی، اور پہلی بار کالج کا مکمل بجٹ باقاعدہ طور پر منظور کروا کر اسٹیشنری، فیول اور دیگر ضروریات شامل کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے لائن ڈیپارٹمنٹس، کانٹریکٹ اساتذہ، اور لیویز فورس کے ذریعے سسٹم کو مؤثر انداز میں منظم کیا۔ کالج اب مکمل طور پر فعال ہے اور امتحانات بھی جاری ہیں۔ آنے والے مرحلے میں کالج کو سولرائز کیا جا رہا ہے، ڈیجیٹل لیب قائم ہو رہی ہے، اور ہاسٹل کی تعمیر کے لیے بھی تجاویز ارسال کی گئی ہیں تاکہ دور دراز سے آنے والی طالبات کو سہولت فراہم ہو۔ یہ اقدام نہ صرف آواران میں تعلیم کے فروغ کی سمت ایک اہم سنگِ میل ہے بلکہ بلوچستان میں خواتین کی تعلیم کو خود انحصاری کی راہ پر گامزن کرنے کی روشن مثال بھی ہے۔ ڈی سی نے مستقبل میں اس کالج کے لیے ہاسٹل کی منظوری کی تجویز بھی دے دی ہے تاکہ دور دراز علاقوں کی بچیوں کو رہائش کی سہولت دی جا سکے۔ اس کے ساتھ ڈیجیٹل لیب کا قیام اور سولر نظام کی فائنل انسٹالیشن بھی جاری ہے، جو جلد مکمل ہو جائے گی۔ یہ ایک ماڈل تعلیمی منصوبہ ہے جسے ذاتی عزم، وژن اور عوامی خدمت کے جذبے سے ممکن بنایا گیا جو بلوچستان کے دیگر اضلاع کے لیے بھی قابلِ تقلید مثال ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 2

ضلع کیچ میں بجلی بحران پر قابو پانے کی جانب اہم پیشرفت: دیہاتوں میں سولر انرجی کی فراہمی

تحریر: چاکر بلوچ

بلوچستان کا دوسرا بڑا اور اہم ضلع کیچ ایک طویل عرصے سے بجلی کی شدید قلت، لوڈشیڈنگ، وولٹیج کی کمی اور بنیادی توانائی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ متعدد دیہات ایسے بھی ہیں جہاں آج تک بجلی کی سہولت پہنچ ہی نہیں سکی۔

تاہم حالیہ دنوں میں حکومت بلوچستان کی جانب سے اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے جو عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں، وہ قابل تحسین، امید افزا اور علاقے کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیے جا رہے ہیں۔

صوبائی حکومت نے ضلع کیچ کے ان دیہی و دور افتادہ علاقوں میں، جہاں واپڈا کی لائنیں پہنچانا ممکن نہیں یا بجلی کی فراہمی غیر یقینی ہے، سینکڑوں گھروں کو سولر انرجی سسٹمز فراہم کرنے کا آغاز کیا ہے۔ اس حوالے سے حال ہی میں سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک اہم تقریب منعقد ہوئی، جس میں صوبائی مشیر توانائی میر اسفر رند نے شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے توانائی بحران پر قابو پانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ صوبائی مشیر توانائی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: "توانائی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت بلوچستان روایتی ذرائع کے بجائے متبادل توانائی کے ذرائع پر توجہ دے رہی ہے، جس میں سولر انرجی کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔" ان کے مطابق، منصوبے کے پہلے مرحلے میں ضلع کیچ کے 1000 گھروں کو سولر سسٹمز فراہم کیے جا رہے ہیں، جن میں اکثریت ان دیہاتوں کی ہے جہاں یا تو بجلی موجود نہیں یا وولٹیج کی کمی کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ اس منصوبے کے تحت ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں درج ذیل تعداد میں سولر سسٹمز فراہم کیے گئے ہیں:

تربت سٹی: 100 سیٹ
مند، دشت اور تگور: 500 سیٹ
تمپ: 200 سیٹ
بلیدہ و زامران: 200 سیٹ

ان علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی یا مسلسل بندش نے نہ صرف روزمرہ زندگی کو متاثر کیا بلکہ تعلیمی، طبی اور کاروباری سرگرمیوں پر بھی منفی اثر ڈالا تھا۔ اب ان علاقوں میں سولر انرجی کی فراہمی کو ایک انقلابی اقدام تصور کیا جا رہا ہے۔

سولر انرجی ایک صاف، ماحول دوست اور پائیدار توانائی کا ذریعہ ہے، جو خاص طور پر بلوچستان جیسے علاقوں کے لیے انتہائی موزوں ہے، جہاں سورج کی روشنی سال کے بیشتر مہینوں میں دستیاب رہتی ہے۔ اس منصوبے کے تحت:

- گھروں میں روشنی اور پنکھے دستیاب ہوں گے۔
- چھوٹے برقی آلات چلانے کی سہولت میسر آئے گی۔
- تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی۔
- کاروبار اور صحت کے شعبے میں سہولتیں بڑھیں گی۔

یہ منصوبہ نہ صرف توانائی بحران کا دیرپا حل فراہم کرے گا بلکہ مقامی افراد کو سولر سسٹمز کی مرمت اور دیکھ بھال کی تربیت دے کر روزگار کے مواقع بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ اگر اس منصوبے کا دائرہ کار مزید علاقوں تک پھیلایا جائے اور اسے تسلسل سے جاری رکھا جائے تو ضلع کیچ ترقی کی نئی راہوں پر گامزن ہو سکتا ہے۔

یہ امر باعث اطمینان ہے کہ حکومت نے وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بجلی بحران کے حل کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید اور مؤثر راستہ اختیار کیا ہے۔ توقع ہے کہ جلد ہی ضلع کیچ کے وہ علاقے جو ابھی تک بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، وہ بھی روشنی کی نعمت سے فیضیاب ہوں گے اور ترقی یافتہ زندگی کی طرف قدم بڑھا سکیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 JUL 2025 Page No. 21

"جمہوریت" کا امتحان اور بلوچستان کے مسائل

تحریر: دریا احمد جوگیزئی

جمہوریت صرف طرزِ حکومت نہیں بلکہ ایک طرزِ فکر، طرزِ زندگی اور عوامی فلاح و بہبود کا نظام ہے۔ اس نظام میں حکومت عوام کی نمائندہ ہوتی ہے، اور اس کی یہ بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ عوام کو امن، تحفظ، ترقی اور سہولتیں فراہم کرے۔ مگر بدقسمتی سے ہمارا ملک اور بالخصوص بلوچستان جیسے حساس اور محروم صوبے میں جمہوریت کا عملی عکس نظر نہیں آ رہا۔ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، کبھی رنجشیں چلتی ہیں، کبھی نہیں، کبھی ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح ہوتے ہیں، تو کبھی نئے وعدے سامنے آتے ہیں۔ مگر جب زمینی حقائق پر نظر ڈالی جائے تو صورتحال انتہائی تشویشناک نظر آتی ہے۔ عوام غیر محفوظ ہیں، شہروں میں لوگوں کے اندر قتل و غارت ہو رہی ہے، لوگ روز مر رہے ہیں، قانون نام کی کوئی شے نظر نہیں آتی۔ سیکیورٹی فورسز موجود ضرور ہیں، مگر ان کی موجودگی کا فائدہ عام شہری کو حاصل نہیں ہو رہا۔ سڑکیں بند ہو رہی ہیں، راستے مسدود ہیں، کاروبارِ زندگی میں رکاوٹیں ہیں، اور امن و امان کی صورتحال مسلسل ابتری کی جانب گامزن ہے۔ حکومتیں ترقیاتی منصوبوں کے نام پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہیں، لیکن امن و سکون کے لیے درکار "اچھی گورننس" کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ اصل ترقی تو تب آتی ہے جب انتظامی ڈھانچہ مضبوط ہو، انصاف کا بول بالا ہو، اور کرپشن کا خاتمہ کیا جائے۔ مگر ہمارے ہاں الٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ بدقسمتی سے بلوچستان میں کرپشن ایک معمول بن چکی ہے۔ عوامی وسائل پر چند لوگ قابض ہو چکے ہیں۔ رشوت، سفارش، اقربا پروری، زمینوں پر قبضے، اور غیر قانونی بھرتیاں اب ایک کھلی حقیقت بن چکی ہیں۔ کابینہ میں کچھ ایماندار لوگ ضرور موجود ہیں، مگر جب مجموعی نظام ہی کرپشن زدہ ہو تو چند افراد کیا کر سکتے ہیں؟؟ اسمبلی کے اجلاس بھی عوامی مسائل کے حل کے بجائے جھگڑوں اور شور شرابے کی نذر ہو جاتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ سنجیدگی کے ساتھ کام کرے۔ عوام کو کم از کم امید تو دلائے، ان کو یہ یقین دلائے کہ ان کے مسائل سنے جا رہے ہیں۔ جب حکومت عوام کے دلوں پر مرہم رکھے گی تو وہ بھی ریاست کے ساتھ جڑیں گے، اور پھر ریاست مضبوط ہو گی۔ اس وقت بلوچستان جیسے بڑے صوبے میں تعلیم، صحت، روزگار، اور بنیادی سہولتوں کا شدید فقدان ہے۔ تعلیم کی حالت انتہائی افسوسناک ہے۔ قلعہ سیف اللہ جیسے اضلاع میں اگر چند ہی گنے چنے اسکول موجود ہیں تو وہاں سرکاری تعلیمی ادارے نہ ہونے کے برابر ہیں۔ جب حکومت عوام کو تعلیم جیسا بنیادی حق فراہم کرنے سے قاصر ہو جائے تو معاشرہ پیچھے چلا جاتا ہے، اور ہم بھی دیکھ رہے ہیں کہ ہم آگے بڑھنے کے بجائے پیچھے کی طرف جا رہے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوان تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ ترقی کرنا چاہتے ہیں، لیکن ان کے لیے نہ تعلیمی ادارے ہیں، نہ اساتذہ، اور نہ سہولتیں۔ حکومت کو چاہیے کہ تعلیم کو عام کرے، مفت کرے، اور ہر بچے کو اسکول پہنچائے۔ تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے نوجوان بندوق کے بجائے قلم کو ترجیح دیں گے، اور تشدد کے بجائے ترقی کا راستہ اپنائیں گے۔ آج کے دور میں کمپیوٹر ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے کوئی بھی نوجوان پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھ کر دنیا بھر سے منسلک ہو سکتا ہے۔ فری لانسنگ، آئی ٹی، گرافک ڈیزائننگ، اور آن لائن تعلیم ایسے میدان ہیں جو نوجوانوں کے لیے نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ نوجوانوں کو ہتھیار نہ دے بلکہ ان کے ہاتھوں میں کمپیوٹر دے، انہیں جدید علوم سکھائے، اور ان کے لیے روزگار کے دروازے کھولے۔ اس سے نہ صرف وہ خود ترقی کریں گے بلکہ ملک کی معیشت بھی مضبوط ہو گی۔ ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ کسی بھی ریاست کی ترقی کا بنیادی ستون ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان میں اس پر بالکل توجہ نہیں دی جا رہی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دنیا کے ترقی یافتہ ممالک جیسے آسٹریلیا، امریکہ یا جرمنی سے ماہرین بلائیں، ان سے جدید مہارتیں سیکھیں، اور اپنے نوجوانوں کو تربیت دیں۔ ہمارے اندر بھی باصلاحیت لوگ ہیں، مگر جب ان پر کرپشن کا غلبہ ہو جائے تو ان سے خیر کی امید رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کرپشن اس ملک کا سب سے بڑا ناسور ہے۔ جب تک ہم کرپشن کا خاتمہ نہیں کرتے، اس وقت تک نہ صوبہ ترقی کرے گا، نہ ملک۔ اگر پاکستان کرپشن سے پاک ہوتا، تو آج یہ ملک ایشیا کا ٹائیگر بن چکا ہوتا، مگر افسوس کہ یہاں کرپشن کو ہی فروغ دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور اہم صوبہ ہے، جو ملک کے 42 فیصد رقبے پر محیط ہے۔ اس کی زمین زرخیز ہے، موسم مختلف ہیں، پہاڑ، معدنیات، وسائل، سب کچھ موجود ہے۔ صرف ایک اچھی حکمت عملی، تھوڑی سی زمین ہموار کرنے کی ضرورت ہے، تھوڑی سی نمی ہو تو یہ زمین سونا اگل سکتی ہے۔ مگر اس کے لیے سنجیدہ قیادت، ایماندارانہ طرزِ حکومت اور عوامی خدمت کا جذبہ درکار ہے۔ بارش کا پانی سالہا سال ضائع ہو جاتا ہے۔ چھوٹے بڑے ڈیمز بنا کر ہم اس پانی کو ذخیرہ کر سکتے ہیں، زمینوں کو زرخیز کر سکتے ہیں، اور زراعت کو فروغ دے سکتے ہیں۔ بلوچستان میں بے شمار مقامات ایسے ہیں جہاں چھوٹے ڈیمز تعمیر کر کے مقامی زراعت اور معیشت کو ترقی دی جا سکتی ہے۔ وسائل کے بہتر استعمال، توانائی کے متبادل ذرائع، ٹورازم، معدنیات، اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ مگر بدقسمتی سے ایسا کچھ ہوتا نظر نہیں آ رہا۔ ترقیاتی منصوبے صرف کاغذوں کی حد تک محدود ہیں۔ ان کا زمینی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ جمہوریت کا اصل احترام اسی وقت ممکن ہے جب عوام کو ان کے بنیادی حقوق ملیں، جب عدل و انصاف ہو، جب میرٹ ہو، جب قانون سب کے لیے برابر ہو۔ مگر جب حکومتیں عوامی فلاح کے بجائے ذاتی مفادات پر چلنے لگیں، جب عوامی نمائندے صرف اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے اسمبلیوں میں جائیں، تو جمہوریت بے معنی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ایک سنجیدہ، دیانتدار، باعمل اور تعلیم یافتہ قیادت کو آگے لائیں جو عوام کی آواز کو سن سکے، ان کے مسائل کا حل نکال سکے، اور بلوچستان جیسے محروم صوبے کو قومی دھارے میں شامل کر سکے۔ بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے، اس کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے۔ اگر ہم نے آج اس کی فلاح پر توجہ نہ دی تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ جمہوریت کا احترام تبھی ممکن ہے جب عوام کو ان کے جائز حقوق دیے جائیں، امن و امان قائم کیا جائے، کرپشن کا خاتمہ ہو، اور نوجوانوں کو تعلیم و روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ ہمیں اجتماعی طور پر یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا ہم صرف باتوں کی حد تک جمہوریت کے دعوے کرتے رہیں گے، یا اس کی اصل روح کے مطابق عمل بھی کریں گے؟ فیصلہ ہمارے ہاتھ میں ہے، اور وقت بہت کم!!

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 16 JUL 2025 Page No. 22

بلوچستان اور ماحولیاتی تبدیلی

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہ زمین کا ٹکڑا اللہ کی رحمت ہے۔ یہاں سب کچھ موجود ہے جیسے سمندر، دریا، گلیشیئر، پہاڑ، میدان، زراعت، بارڈر، قدرتی وسائل اور مال مویشی۔ لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کی قسمت خراب ہے۔ یہاں دہشت گردی اور جھگڑے تو ہیں ہی، ساتھ ساتھ ماحولیاتی تبدیلی (Climate Change) کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔

ماحولیاتی تبدیلی کا بلوچستان پر بہت گہرا اثر پڑا ہے۔ یہاں بارشوں کا نظام بالکل بدل گیا ہے۔ پہلے ہر موسم میں ایک خاص وقت پر بارش ہوتی تھی، لیکن اب یا تو بارش ہوتی ہی نہیں، یا بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے بلوچستان کی زمین سوکھ چکی ہے۔ کوئٹہ، نوشکی، پشین، گوادر، پسنی جیسے علاقوں میں قحط (Sukha) پڑ گیا ہے۔ زیر زمین پانی اپنی آخری حد کو پہنچ چکا ہے۔

خشک سالی کی وجہ سے زراعت بری طرح متاثر ہوگئی ہے اور ساتھ ہی ساتھ مال مویشی کو بھی نقصان ہو رہا ہے۔ یہ نقصان صرف زمین تک محدود نہیں بلکہ سمندر میں بھی نظر آرہا ہے۔ تازہ پانی نہ ملنے کی وجہ سے سمندری حیات بھی کم ہو رہی ہے جو کہ زندگی کے قدرتی دائرے (Life Cycle) کو خراب کر رہی ہے۔

اتنا ہی نہیں، بلوچستان میں درجہ حرارت بھی بڑھ رہا ہے، جس کی وجہ سے چھوٹے گلیشیئر بھی پگھلنے لگ گئے ہیں جیسے کان مہترزئی، زیارت، ژوب وغیرہ جیسے علاقے جہاں سارا سال برف جمی رہتی تھی اور صاف پانی جمع رہتا تھا، لیکن اب وہ بھی پگھل چکے ہیں۔ یہاں جو پانی زراعت کے لیے استعمال ہوتا تھا وہ بھی ختم ہوگیا ہے۔ پھلوں کے باغات میں پیداوار آدھی رہ گئی ہے جیسے سیب، انگور، انار، چیری اور خشک میوہ جات جیسے بادام، اخروٹ وغیرہ۔ یہ مسئلہ صرف ماحولیات تک محدود نہیں بلکہ مالی پریشانی کا بھی سبب بن رہا ہے اور جانوروں کی خوراک کا مسئلہ بھی بڑھ رہا ہے۔

اوپر سے بلوچستان میں پلاسٹک کا استعمال بھی بہت زیادہ ہے اور اس کو ری سائیکل کرنے کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے۔ صرف 9% پلاسٹک ری سائیکل ہوتا ہے، باقی کا 91% یا تو جلا دیا جاتا ہے، یا پہاڑوں میں پھینک دیا جاتا ہے، یا پھر سمندر میں ڈال دیا جاتا ہے۔ جلانے سے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور خطرناک گیسیں نکلتی ہیں جو کہ ماحولیاتی تبدیلی کا سبب بنتی ہیں۔ پہاڑوں میں پھینکنے سے وہ چھوٹے ٹکڑوں میں بدل جاتا ہے جو زمین کو بھی خراب کرتا ہے، اور سمندر میں پھینکنے سے سمندری زندگی کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس سے سمندر کی کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے کی صلاحیت بھی کم ہو رہی ہے۔ یوں زراعت، خوبصورتی اور ماحول تینوں خراب ہو رہے ہیں۔

پھر بلوچستان میں سبی، دکی، مچھ، ڈھاڈر میں کوئلے کی کان کنی کی جاتی ہے اور انرجی کے لیے کوئلہ اور لکڑی بڑی مقدار میں جلائی جاتی ہے جس سے کاربن میں اضافہ ہوتا ہے اور یہ براہ راست ماحول پر اثر ڈال رہا ہے۔ باقی مائننگ جیسے ریکوڈک، سینڈک جیسے منصوبوں کی وجہ سے بھی ماحول کو بہت نقصان ہو رہا ہے اور فضائی معیار اور زمین دونوں خراب ہو رہی ہیں۔

بلوچستان میں سوکھا پڑنے کی وجہ سے لوگ زراعت اور مال مویشی کے پیشے چھوڑ کر اپنی زمینوں پر ہوٹل اور اپارٹمنٹس بنانا شروع کر چکے ہیں۔ اس سے درخت کاٹنے کا عمل بھی تیز ہوگیا ہے، جس سے بارش کا سسٹم بھی خراب ہو گیا ہے۔ پھلوں اور زراعت کی پیداوار میں کمی آئی ہے، بے روزگاری بڑھی ہے، اور گرمی کی شدت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ سب سے پہلے یہاں درخت لگانے کا عمل شروع کریں اور ہر خالی جگہ پر درخت لگائیں۔ مائننگ کو آئی ایس او کے اسٹینڈرڈ کے مطابق کریں، اور کوئلہ اور لکڑی کی جگہ گرین انرجی استعمال کریں۔ پلاسٹک بیگز پر پابندی لگائیں اور اس کے متبادل کو استعمال کریں۔ پلاسٹک ری سائیکلنگ کے پلانٹس لگائیں اور ویسٹ مینجمنٹ کو بہتر بنائیں۔ لوگوں میں شعور پیدا کریں۔ ساحلی علاقوں کو صاف کریں۔ زمین میں پانی جمع کرنے کے لئے بور لگائیں اور ڈیم بنائیں۔ کسانوں کی مدد کریں۔ مصنوعی بارش اور کلاؤڈ کیچنگ پلانٹس لگائیں تاکہ ہماری آنے والی نسلیں ان سے فائدہ اٹھا سکیں اور ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات ہم پر کم سے کم آئیں۔